37واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 22 نومبر 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبکاری، محصولات و انسداد منشیات

بروز جمعتہ المبارک 13 اگست 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور: اوپی ایم فیکٹری سے متعلقہ تفصیلات

*1165: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ اوپی ایم الیکولیڈ فیکٹری لاہور کس قانون کے تحت قائم ہوئی اس کے مقاصد کیا تھے کیا وہ مقاصد پورے ہو رہے ہیں؟

(ب) فیکٹری کا اس وقت کیا اسٹیٹس ہے بند یا کھلی ہے۔

(ج) اگر بند ہے تو اس کی ضروریات کہاں سے پوری کی جاری رہی ہیں۔ تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(د) اوپی ایم سے کس قسم کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف) حکومت نے الیکولیڈ فیکٹری کا قیام ایکسائز ایکٹ 1914 کے تحت کیا تھا اس کے قیام کا مقصد منشیات کے تدارک کے دوران استعمال ہونے والی گولیوں کی تیاری تھا۔

(ب) اس وقت فیکٹری بند ہے۔

(ج) پیداوار بند ہونے کی وجہ سے ضروریات پوری ہونے کا سلسلہ منقطع ہے۔

(د) اوپی ایم تدارک منشیات کے لیے تیار کی جانے والی ادویات میں بنیادی جز (ingredient) کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2019)

بروز جمعتہ المبارک 13 اگست 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*1168: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیا وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سالانہ کتنی رقم جمع ہوتی ہے اور کتنے لوگ پراپرٹی ٹیکس ادا کرتے ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) لاہور میں سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنا ٹیکس مد وائز وصول کیا گیا۔ علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(ج) پراپرٹی ٹیکس ادا نہ کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، کتنوں کو سزا ہوئی اس مد میں کتنے جرمانے وصول کئے گئے اور کتنی جائیدادیں سیل کی گئیں، تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر آبکاری، محصولات وانسداد منشیات

(الف)لاہور میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں مالی سال 2017-18 میں مبلغ -/4,36,20,53,693روپے جمع ہوئے اور کل 3,36,842 افراد نے پراپرٹی ٹیکس جمع کروایا۔

(ب)لاہور میں سال 2018-19 میں مد وائز ٹیکس وصولی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مد	2017-18	2018-19(فروری تک)	میزان
پراپرٹی ٹیکس	4,36,20,53,693روپے	2,57,51,32,592روپے	6,93,71,86,285روپے
موٹر وہیکل ٹیکس	8,09,26,34,576روپے	6,01,55,73,044روپے	14,10,82,07,620روپے
پروفیشنل ٹیکس	30,02,51,000روپے	24,19,88,000روپے	54,22,39,000روپے
لگژری ہاؤس ٹیکس	15,54,85,865روپے	9,73,47,314روپے	25,28,33,179روپے
انٹرٹینمنٹ ڈیوٹی	5,59,95,990روپے	3,97,61,940روپے	9,57,57,930روپے
ایکسائز ڈیوٹی	1,30,23,65,000روپے	90,76,08,000روپے	2,20,99,73,000روپے
میزان	14,26,87,86,124روپے	9,87,74,10,890روپے	24,14,61,97,014روپے

(ج)پراپرٹی ٹیکس ادا نہ کرنے والوں کے خلاف 5 فیصد رعائیت کی مدت (30 ستمبر تک) کے بعد پنجاب اربن ایموواِیبل (IMMOVABLE) پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کے سیکشن 12 کے تحت ایک فیصد سرچارج ماہانہ عائد کیا جاتا ہے۔ سال 2017-18 میں سرچارج کی مد میں مبلغ 89.826 ملین روپے اور سال 2018-19 (فروری تک) میں مبلغ 17.513 ملین روپے وصول کئے گئے جبکہ سال 2017-18 میں پراپرٹی ٹیکس کی عدم ادائیگی پر 14,291 جائیدادیں سیل کی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2019)

لاہور

مورخہ 21 نومبر 2021

محمد خان بھٹی

سیکرٹری